یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہل حدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

# اخبار اہلحدیث امرتسر

جلد ۵ نمبر ۴۲

### شرح قیمت اخبار

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ ... عـــہ
والیان ریاست سے ... ــــہ
رؤسا و جاگیرداران سے ... للعہ
عام خریداروں سے ... ۳
" " " ششماہی ... ــــہ
غیر ممالک والوں سے سالانہ ۵ شلنگ
" " " ششماہی ۳ شلنگ

### اجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خطوط ہو سکتا ہے جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک مطبع اخبار اہلحدیث ہونی چاہئیں۔

### اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام حمایت و اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہل حدیثوں کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

### قواعد و ضوابط

(۱) قیمت اخبار پیشگی وصول کی جاتی ہے۔
(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس کئے جاتے ہیں
(۳) مضامین بشرط پسند مفت درج کئے جاتے ہیں مگر ناپسند واپس کرنیکا وعدہ نہیں

## امرتسر مورخہ ۲۳ رجب ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۱ اگست ۱۹۰۸ء یوم الجمعہ

## مذاکرۂ علمیہ

**جمعہ و عیدین کا خطبہ** مجبی و مکرمی مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اہل حدیث مورخہ ۲ رجب موصول ہوا خطبہ جمعہ و عیدین کے تعلق کے متعلق جو مذاکرہ علمیہ کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے بہت مناسب اور موزون ہے انشاء اللہ تعالی اس سے عوام و خواص محظوظ و مسرور ہوں گے میں کمال مسرت کے ساتھ اس بابہ میں اپنی رائے ناقص کو ظاہر کرتا ہوں۔

مختصر بات تو یہ ہے کہ جو کچھ آپنے چند الفاظ میں اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے اس سے مجھکو پورا اتفاق ہے اور تفسیر اس کی یہ ہے کہ خطبہ صرف حمد و صلوٰت اور قرأت کا نام نہیں بلکہ وعظ و نصیحت کا بھی شامل ہونا اوس میں ضروری ہے۔ قال اللہ تعالی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط یعنے اے ایمان والو جب نماز کے لئے اذان دیجاوے تو تم فی الفور ذکر اللہ کیطرف متوجہ ہو جاؤ اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔ حاصل یہ کہ جمعہ کی اذان ہونے سے بیع و شرا اور جملہ امور دنیوی حرام ہو جاتے ہیں اور خطبہ کے لئے مسجد میں حاضر ہونا فرض اور ضروری ہو جاتا ہے آیۂ مذکورہ میں ذکر اللہ سے مراد خطبہ ہے جیسا کہ جمہور علماء و مفسرین کا قول ہے اور یہی مناسب اور موزون معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگر ذکر اللہ سے مراد نماز جمعہ لیجاوے گی جیسا کہ بعض علماء کا قول ہے تو اس سے یہ شبہ پیدا ہو گا کہ اذان سنکر صرف نماز کے لئے حاضر ہونا ضروری ہے اور نماز سے پہلے خطبہ کے لئے حاضر ہونا کچھ ضرور نہیں اس سے یہ خیال و وہم پیدا ہو گا کہ اگر اذان سنکر دیدہ و دانستہ بلا عذر حاضر ہونے میں اس قدر دیر کیجاوے کہ خطبہ ختم ہو جائے اور نماز شروع ہو جاوے تو کوئی نقصان و قباحت نہیں حالانکہ یہ خیال سراسر غلط اور لغو ہے کیونکہ اس سے لازم آئیگا کہ اگر امام تنہا بروز جمعہ خطبہ پڑھے اور سامعین و حاضرین میں سے کوئی شخص موجود نہووے تو صحیح

حمائل شریف مترجمہ ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب مرحوم خوشخط چھوٹی تقطیع قیمت عــہ / ۲ منیجر

درست ہو جاوے اور کوئی قباحت نہ پائی جاوے حالانکہ خلف و سلف
مین سے سوائے اہل تعلیل کے کوئی اس کا قائل نہین بلکہ اس بارہ مین منقول
یہی ہے کہ جمعہ کے لئے جماعت کا ہونا خواہ تھوڑی ہو یا بہت ضروری
ہے جیسا کہ فتح الباری وغیرہ مین مذکور ہے اور لفظ جمعہ بھی اس پر
دلالت کرتا ہے کیونکہ اس مین اجتماع وکثرت کی طرف اشارہ پایا جاتا
ہے جب یہہ امر ثابت ہوا کہ آیۃ مذکورہ مین ذکر اللہ سے مراد خطبہ ہے
تو دیکھنا چاہئے کہ ذکر سے کیا مطلب و مقصود ہے جب عبارات قرآن
مین نظر کیجاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ بیشتر مقامات مین ذکر کا اطلاق
وعظ و نصیحت پر کیا گیا ہے مثلاً قال اللہ تعالیٰ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ یعنے ہمنے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کیا ہے پس
کیا کوئی نصیحت پانیوالا ہے۔ یہہ امر ظاہر ہے کہ یہان پر ذکر سے تلاوت
و قراءت مراد لینا چسپان و موزون نہین اور نہ نظم عبارت اُسکے مساعد
ہے وقال اللہ تعالیٰ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ
یعنے اے نبی ہمنے تمہاری طرف ذکر نازل کیا تاکہ تم لوگون کے روبرو اُسکو
بیان کرو اور واضح کرکے سناؤ یہان بھی ذکر سے مراد وعظ و پند ہے کیونکہ
بیان کرنا اور سنانا اور سمجھانا اسی کے لئے موزون ہے۔ وقال اللہ تعالیٰ
وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ یعنے تحقیق یہہ نصیحت ہو
تیرے واسطے اور تیری امت کے واسطے اور قریب ہے کہ تم سے اس کا حساب لیا
جاویگا وقال اللہ تعالیٰ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ یعنے نہین ہے یہ مگر نصیحت
واسطے جہان والون کے تذکیر و تذکر کا ماخذ یہی ذکر ہے اور اس سے مراد بھی
وعظ و نصیحت ہے قال اللہ تعالیٰ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي
بِآيَاتِ اللَّهِ الآیۃ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ - لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ وغیرہا
من الآیات اور بعض مقامات مین لفظ ذکر صرف زبان سے پڑھنے اور بولنے
پر بھی بولا جاتا ہے جیسے فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ وآیۃ اذْكُرُوا اللَّهَ
ذِكْرًا كَثِيرًا وغیرہا من الآیات۔ لیکن آیہ مذکورہ مین یہ معنے چسپان
و موزون نہین بلکہ وعظ و نصیحت ہی کے معنے موزون ہین کیونکہ اللہ تعالیٰ
نے خصوصیت و مزیت کو ساتھ خطبہ کے لئے متوجہ ہونے کو فرمایا اُس وقت
بیع و شریٰ وغیرہ کو بالکل حرام قرار دیا۔ ورنہ ذکر اللہ صورتین متعدد ہین جیسے کہ
اذان وغیرہ۔ انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے وعظ ہی کے لئے مبعوث

فرمایا اور اس امر کے لئے علماء کو انبیاء کا وارث قرار دیا اور ہدایت و اصلاح
کا بہت بڑا ذریعہ یہی ہے اور اسے لائق ہے کہ اذان سنتے ہی فی الفور کامدگی
کی جاوے اور سب کاروبار کو چھوڑ دیا جاوے تاکہ ہفتہ وار وعظ و نصیحت
سے ایمان تازہ و عبرت حاصل ہو جیسا کہ مکان کو مرمت اور لپائی پتائی سے
پختگی و تازگی پیدا ہوتی ہے۔ خطبہ کے سوا دیگر اوقات مین یہ بات آسانی
کے ساتھ حاصل نہین ہو سکتی کیونکہ طرح طرح کے مشاغل اور کاروبار پیش
آتے رہتے ہین وعظ و نصیحت کے لئے جداگانہ وقت مقرر کرنا گران ہوتا ہے
اور خطبہ کے سوا کسی دوسرے وقت مین یہہ حکم وارد نہین ہوا کہ خرید و فروخت
چھوڑ دی جاوے۔ جب یہہ معلوم ہوا کہ ذکر اللہ سے مراد آیۃ مذکورہ مین
وعظ و نصیحت ہے تو یہہ ظاہر ہے کہ وعظ سے مقصود دوسرون کو سمجھانا
اور بتانا ہوتا ہے ورنہ وعظ بالکل لغو و لغول۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ
نے اپنے کلام کو سہل اور آسان فرمایا اور پیغمبرون کو اوسی زبان و لغت کے
ساتھ مبعوث فرمایا جو اُن کی اُمت کی زبان تھی قال تعالیٰ وَمَا أَرْسَلْنَا
مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ یعنے ہم نے تمام رسولون کو اسی
زبان و لغت کے ساتھ بھیجا جو اُن کی امت کی زبان تھی تاکہ امت کے روبرو
دین کی باتون کو اچھی طرح بیان کرین اور سمجھاوین۔ اگر کوئی یہہ شبہ کرے
کہ جب غیر زبان مین خطبہ پڑھنا اور اس مین وعظ کہنا ضروری ہوا تو نماز
مین بھی ایسا ہی ہونا چاہئے کیونکہ وہ بھی خطبہ کی طرح فرض اور ضروری
ہے تو جواب اُس کا یہہ ہے کہ خطبہ پر نماز کا قیاس مع الفارق ہے کیونکہ نماز
اللہ تعالیٰ سے مناجات اور خشوع و خضوع کا نام ہے قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم فی الصلوٰۃ فانما یناجی ربہ الحدیث
وان تعبد اللہ کانک تراہ۔ اور اُس مین قبلہ کی طرف رخ کیا جاتا ہے
اور لوگون کیطرف پشت کی جاتی ہے اور لوگون کو مخاطب کرنے اور وعظ
و نصیحت کا کوئی موقعہ نہین ہوتا بخلاف خطبہ کے کہ اُس مین حاضرین کو مخاطب
کیا جاتا ہو اور قبلہ کیجانب پشت کی جاتی ہے و نیز نماز کے اندر اذکار مخصوص
و ادعیہ ماثورہ پڑھی جاتی ہین اور حرکت و جنبش اور دائین بائین دیکھنا
ممنوع ہے بخلاف خطبہ کے کہ اُس مین کسی ذکر کی خصوصیت نہین پائی جاتی
اور جنبش و حرکت اور دائین بائین دیکھنے کی کوئی ممانعت نہین بلکہ خطبہ کی
حالت مین منبر سے نیچے اترنا پھر واپس جانا بھی جائز و مشروع ہے جیسا

حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خطبہ کی حالت مین حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو منبر کے قریب دیکھا آپنے اون کو دیکھکر اپنی جگہہ سے جنبش فرمائی پس معلوم ہوا کہ نماز وخطبہ مین مشرق و مغرب کا تفاوت ہی۔ آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ کیحالت مین ایک شخص کو مخاطب کرنا اور کسی امر کے لئے سمجہانا حدیث صحیح سے ثابت ہے چنانچہ صحیح بخاری مین مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ فرماتے تھے اس حالت مین ایک شخص حاضر ہوا آپنے ارشاد فرمایا قم فصل رکعتین یعنے کھڑا ہو کر دو رکعتین ادا کر اور حدیث صحیح مین مروی ہے کہ خطبہ کیحالت مین ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ بارش بند اور قحط کا زور ہے مویشی ہوک کے مرتے ہین اللہ تعالٰے سے بارش کے لئے دعا کیجئے آپنے دونون ہاتہہ اٹھا دعا فرمائی اس قدر بارش ہوئی کہ جمعہ آیندہ تک بند نہوئی پہر وہی شخص جمعہ کے روز خطبہ کی حالت مین کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ مکانات گر گئے اور راستے بند ہو گئے دعا کیجئے کہ اللہ بارش بند فرمائے آپنے اور دعا فرمائی کذا فی البخاری - اور حدیث صحیح مین مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ فرماتے تہے اسی حالت مین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد مین داخل ہوئے حضرت عمرؓ نے اُن کو دیکھکر فرمایا اية ساعة هذه یا عثمان یعنے اے عثمان تم کس وقت مین نماز کے لئے آئے ہوا نہون نے اُس کی کیفیت بیان فرمائی کذا فی المسلم۔ اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ خطبہ جمعہ مین خطیب کا کسی شخص کو مخاطب بنانا اور اُس سے کلام کرنا اور ایسی ہی مسکرانا اور ہنسنا اور سامعین مین سے کسی کا امام سے گفتگو کرنا اور امام وخطیب کا جواب دینا مشروع اور درست ہے اور جو کہ حدیث مین وارد ہے کہ خطبہ کی حالت مین بات چیت نہ کرنی چاہئے یہانتک کہ بات کرنیوالے کو خاموش ہونیکے لئے حکم کرنا بھی لغو و فضول ہے۔ تو اول تو اس سے یہ مراد ہے کہ سامعین مین سے ایک کا دوسرے سے بات کرنا ممنوع ہے لیکن خطیب سے کسی موقع ومحل پر کلام کرنا یا خطیب کا کسی سے ہمکلام ہونا ممنوع نہین۔ دوسرے ممانعت کی حدیث عام اور جواز کی حدیث خاص۔ خاص عام پر قاضی ہوتا ہے۔ اس سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ خطبہ مین وعظ کے لئے پوری گنجایش اور میدان فراخ اور نماز مین بالکل نہین۔ اگر یہ شبہ کیا جاوے کہ حدیث مین وارد ہے کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز مین سہو ہوا مقتدیون نے آپسے اور آپنے مقتدیون سے کلام کیا اسی طرح جب امام کے ہمراہ اول ایک مقتدی ہو اور پیچھے دو یا تین شامل ہو جاوین تو امام کا آگے بڑہنا یا مقتدیون کا پیچھے ہٹ جانا صحیح و درست ہے اس سے پایا گیا کہ نماز مین بھی کلام وحرکت وجنبش کرنا جائز ومشروع ہے تو جواب اُس کا یہ ہے کہ نماز مین کلام وحرکت کا خاص موقعہ پر ضرورت کی وجہ سے جواز پایا جاتا ہے۔ ہمیشہ اور بلا ضرورت نہین پایا جاتا۔ اور وہ بھی صرف نماز کے متعلق جیسے مقتدیون کا آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کرنا اقصرت الصلوٰة ام نسیت وغیرہ۔ اور خطیب سے خطبہ کی حالت مین دعا وغیرہ کے لئے کہنا اور اُس کا دعا کرنا ضروری نہین یہہ بات دیگر اوقات مین بھی بخوبی ہو سکتی ہے ایسے ہی خطیب کا کسی آنیوالے کو نماز نفل کے لئے کہنا اور اُس کا دعا کرنا ضروری نہین یہہ بات دیگر اوقات مین بھی بخوبی ہو سکتی ہے ایسے ہی خطیب کا کسی آنیوالے کو نماز نفل کے لئے کہنا ضروری نہین ونیز خطیب کا کلام کرنا صرف جمعہ ہی کے متعلق نہین بلکہ دیگر امور کے بارہ مین بہی ہو سکتا ہے۔

پس حاصل یہ کہ خطبہ سے مقصود صرف ذکر وقرأة وحمد وصلوٰة نہین بلکہ وعظ وتذکیر کا ہونا بھی ضروری ہے صحیح مسلم مین جابر بن سمرہ سے مروی ہے قال کانت للنبی صلے اللہ علیہ وسلم خطبتان یجلس بینهما یقرأ القرآن ویذکر الناس یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑہتے تھے اور درمیان مین جلسہ فرماتے تہے قرآن پڑہتے تہے اور لوگون کو وعظ سناتے تہے امام نووی اپنی شرح مین تحت اس کے لکہتے ہین فیه دلیل للشافعی فی انه یشترط فی الخطبة الوعظ والقرأة قال الشافعی لا یصح الخطبتان الا بحمد الله والصلوٰة علی رسول الله فیهما والوعظ وهذه الثلاثة واجبات فی الخطبتین انتهی۔ یعنے اس حدیث سے امام شافعی رح نے استدلال کیا ہے اس امر پر کہ خطبہ مین وعظ وقرات کا ہونا شرط ہے امام شافعی رح فرماتے ہین کہ جمعہ کے دونون خطبون مین حمد وصلوٰة اور وعظ کا ہونا ضروری ہے بغیر ان تین باتون کے خطبہ صحیح نہین ہو سکتا اور صحیح مسلم مین جابرؓ سے مروی ہے قال کان رسول الله صلے الله علیه وسلم اذا خطب احمرت عیناه وعلا صوته واشتد غضبه کانه منذر جیش یقول صبحکم ومساکم ویقول اما بعد فان خیر الحدیث

اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ خطبہ سے ترہیب و ترغیب اور مقصود تھا اب رہی یہہ بات کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے عربی زبان کے سوا دوسری زبان مین کبہی خطبہ کے اندر وعظ نہین فرمایا سو اُسکی نسبت گذارش ہو کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم کا خطبہ مین وعظ فرمانا اور سامعین کو مخاطب بنانا بخوبی ثابت ہو جب یہہ امر پایۂ ثبوت کو پونچا تو ہم کو اس تلاش وجستجو کی کہ صحابہ نے خطبہ مین عربی کے سوا دیگر زبان مین وعظ فرمایا یا نہین۔ کوئی ضرورت نہین کیونکہ حاضرین کو مخاطب بنانے اور وعظ کہنے سے یہی مقصود ہوتا ہے کہ اُن کو سمجہایا جاوے۔ اگر اس امر کے لئے تلاش وجستجو کی ضرورت ہے تو یہہ امر بہی تلاش کرنا چاہیے کہ خطبہ کے سوا دیگر اوقات مین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے عربی کے سوا دیگر زبان مین وعظ فرمایا ہے یا نہین غالباً اس امر کا پتہ لگانا بہی دشوار ہوگا پس اس سے لازم آئیگا کہ کسی وقت اور کسی حالت اور کسی ملک مین عربی کے سوا دوسری زبان مین وعظ کہنا جائز نہو اور قرآن کا ترجمہ دوسری زبان مین لکہنا اور شائع کرنا بہی جائز و درست نہو فقط واللہ اعلم زیادہ تفصیل اگر منظور ہو راقم الحروف کا رسالہ تذکیر الاخوان فی خطبۃ الجمعہ بجلد لسان ملاحظہ کیا جاوے جو قیمتاً مولوی ضیاء الرحمن امام مسجد اہلحدیث کلکتہ کو ٹولہ سے مل سکتا ہے۔ والسلام۔ (باقی آیندہ)

راقم محمد عبد الجبار عمرپوری کان اللہ مقیم دہلی۔ کشن گنج

## مجدد بریلوی

جب مجدد بے دماغ کے فاضل ہین تو آن کے جانشین کیون نہ ہون۔ بقول ؎

عن المرء لا تسئل وسل عن جلیسہ

۲۶ جون کے اہلحدیث مین ایک مضمون تہا۔ ہندوستان کے دو مجدد اس مضمون مین ہم نے مولوی احمد رضا صاحب سے تو یہ سنمون کہ جنکو مجدد ہونین صدی ہی کے مجدد ہونیکا دعوے نہین بلکہ آپنے اپنے لئے مجدد مائۃ حاضرہ لقب اختیار کیا ہے۔ اس مضمون میں ہم نے آپکے کفر کی ذرہ بہی ادہیڑ دیے تہے اور معقول عقلی اور نقلی دلایل سے ثابت کیا تہا کہ آپ کی روش خطرناک ہے مضمون مذکور کے اخیر مین ہم نے کمال دریا دلی سے یہہ بہی لکہا تہا کہ مجدد صاحب اگر جواب بہیجین گے تو درج کیا جاوے گا دو چار ہفتے تو بہت

کہ مجدد صاحب اس کو غنیمت سمجہتے کہ ہمارے فتوی کی اشاعت اہلحدیث کے ذریعہ سے ایسے ایسے مقامات پر ہو جائے گی جہانتک ہم نہین کر سکتے مگر اُنہون نے بجائے شکریہ کے خود تو خاموشی کی لیکن اُن کے مکتب خانہ کے کسی طالب علم نے از خود یا ان کے کسی اہلبیت کے اشارہ سے ایک گالی نامہ ہم کو بہیجکر درخواست کی کہ حسب وعدہ اس کو درج کرو۔ ہم کو اُس مضمون کے پڑہنے سے رنج بہی ہوتا تہا اور خوشی بہی۔ رنج تو طبعی تہا جو ہر ایک شخص کو اپنے حق مین گالیان اور بد زبانیان سنکر ہوتا ہو لیکن خوشی یہہ تہی کہ اُس مضمون کو ہم حق الیقین کے اس درجہ پر پہنچ گئے کہ مجدد بریلی کے پاس ہمارا کوئی جواب نہین اگر ہوتا تو وہ ایسا کیون کرتے بقول ؎

چو حجت نماند جفا جوی را ::: بپیکار گردن کشد روی را

آخر اس مضمون کو درج کر دینے کے ارادہ سے اسی طالب علم کے نام رجسٹری سے خط لکہا گیا کہ تم اوس مضمون کو درج کرانا چاہتے ہو تو اپنے مجدد کے دستخط کرا کر بہیجو اور ہمارے وعدے کے الفاظ کو پہر دیکہو کہ مجدد صاحب بہیجین گے تو درج کیا جاویگا۔ اس کے جواب مین طالب علم مذکور کا یہہ گستاخانہ خط آیا مگر دستخطون سے انکار آخر ہم نے اُس مضمون کو ردی مین پہینکدیا۔ مگر مجددی پارٹی کہان ایسی تہی کہ اتنی ہی تنبیہ پر متنبہ ہو جاتی اُنہون نے جہٹ سے وہ مضمون مع مزید گالیون کے اخبار الفقیہ ۳۱ جولائی مین فقہی مسائل کی تحقیق مین درج کرا دیا۔ اُس کا نام رکہا دو چابک لیث بر اہلحدیث ہمین اس مضمون سے ذرہ بہی رنج نہین ہے اور نہ اس رنج یا عدم رنج کے اظہار کی غرض سے یہ نوٹ لکہا ہے بلکہ ناظرین کو ان جیسے نانسون اہل مضمون اور مجددون کی کذب بیانی اور اخلاقی حالت کا آئینہ دکہانا کو لکہا ہے۔ کیا باوجود یکہ ہم نے صاف لکہا تہا کہ مجدد مضمون بہیجین گے تو درج کیا جاویگا (اخبار اہلحدیث ۲۶ جون صفحہ ۸) اس کے علاوہ قلمی خط مین بہی تنبیہ کی گئی تاہم شوخ مزاج پارٹی اُس مضمون مین ہم کو وہ جو لکہکر حسب حدیث منافق کہتے ہین اس کے جواب مین ... کے لئے قرآن مجید مین ہے لیکن ہم جانتے ہین کہ آیات قرآنی سے ان کو انس ہوتا تو مسلمانون مین تفرقہ اندازی کیون کرتے۔

تازہ واقعہ یہہ کہ جبلپور مین تشریف لے گئے تو وہان کے اہل حدیث سے ہوا تو الگ سا تہو ہی اُن پر تو آپ کا کیا اثر ہوگا خاص حنفیون مین آپکی تعلیم سے

ahmadimuslim.de

دوگروہ بن گئے ایک تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب جانتا ہے دوسرا اسی کو مشرک کہتا ہے مگر ہم یہ کہتے ہیں ؎

چو کہ احباب کو احباب سے جدا کر دے
ہم نے اس کو تین ابلیس کا نانا جانا

**اطلاع** اہل فقہ میں تراجم وہابیہ کا سلسلہ لکھا جا رہا ہے گو وہ مضمون ہی خود اپنا جواب ہے اور ایڈیٹر کی ناواقفیت پر کامل دلیل ہے تاہم ختم ہونے پر جواب لکھا جاویگا انشاء اللہ بشرطیکہ مضمون ختم ہونے سے پہلے اخبار ہی ختم نہ ہو جاوے۔

## علماء اہلحدیث سے ایک سوال

بخدمت بابرکت جناب مولینا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب زاد عنایتہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ واضح ہو کہ براہ نوازش میرے ان چند سوالوں کو اخبار گوہر بار میں استغنا درج فرما دیں۔

بخدمت جناب علماء اہلحدیث کثرہم اللہ تعالےٰ السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم سے کہ ان چند سوالوں کے جواب سے مشکور فرماویں۔ اور من عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) قرآن شریف میں باتفاق محدثین کس قدر آیات منسوخہ ہیں۔
(۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کس قدر آیات کو منسوخ فرمایا ہے اور یہ حدیث کس کتاب میں ہے۔
(۳) کوئی مسلمان کسی آیت منسوخہ پر عمل کر سکتا ہے کہ نہیں۔
(۴) بصورت عدم تسلیم نسخ قرآنی کے آدمی کس گناہ کا مرتکب ہو سکتا ہے۔
(۵) بصورت نہ ہونے حدیث صحیح صریح کے درباره آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کو کیا عقیدہ رکھنا چاہیئے۔
(۶) اگر ناسخ منسوخ کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں فرمایا تو یہ سلسلہ نسخ کہاں سے شروع ہوا جس کی بھرمار تمام کتب تفاسیر میں ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ہو۔

**ایڈیٹر** چونکہ سوال عام طور پر سب سے ہے اس لئے سب حضرات کی خدمت میں پیش ہے۔ حضرت استاد الہند شاہ ولی اللہ صاحب نے فوز الکبیر میں بھی اس کی تحقیق لکھی ہے۔

## دوسرا سوال

سوال۔ کیا انسداد باب نبوت آنحضرت صلعم کے ساتھ امر سمعی عقلاً ممکن ہے اور محال بالذات نہیں ہے فتاوی ہزاریہ چھاپہ مصر بر حاشیہ فتاویٰ عالمگیری جلد ۳ صفحہ ۱۳۱ میں ہے قلنا انسداد باب النبوت بہ امر سمعی فیکون ممکنا عقلاً فلا یکون محالا بالذات۔

سوال۔ آیا زیارت قبر نبی صلعم میں زیارت مسجد نبوی صلعم کی نیت بھی کرے یہ فتاویٰ عالمگیری صفحہ ۲۸۲ جلد ا میں ہے فاذا نوی زیارۃ القبر فلینو معہ زیارۃ مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخ

(راقم فضل الٰہی عظیم آبادی)

## آریہ سماج کی ترقی کیوں بند ہے

اس عنوان سے ہم عصر بھاؤ دیالہ (آریہ اخبار) نے مندرجہ ذیل لیکھ لکھا ہے:۔

آج آریہ سماج کے حلقہ میں اسبات کا چرچا چل رہا ہے کہ آریہ سماج جیسے بعض کہتے ہیں کہ آریہ سماج تنزل کر رہا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ترقی رک گئی ہے غرضیکہ آریہ سماج کے متعلق سمجھدار حلقہ میں مختلف قسم کے خیالات پھیل رہے ہیں جب ہم ان سب کے اسباب کو سوچتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ آریہ سماج میں ایسے لیڈر آگئے ہیں جنکا کوئی اصول نہیں۔ آج جس بات کو فریق ثانی میں دیکھکر برا بتلاتے ہیں کل اسی بات کو اپنے واسطے فخر خیال کرتے ہیں آریہ سماجیں ایسے بیوقوف ہاتھوں میں جا پہنچی ہیں کہ انہیں اپنے بھلے برے کی تمیز نہیں وہ دوست دشمن کو پہچانتی ہی نہیں انہیں اسبات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کہ ہمارے لیڈر ہمیں کس طرف لے جا رہے ہیں گورشی دیانند نے آریہ سماج کے انتظام کے واسطے ہر ایک انتظام کر دیا تھا ہر ایک بات وید اور شاستر کے پرمان

ؔ اس سوال سے مقصود اظہار اس امر کا ہو کہ حنفی لوگ بھی امکان نظیر کے قائل معلوم ہوتے ہیں رضا خانی لوگ کیسے حنفی ہیں جو اپنی کتاب سے خبر نہیں رکھتے۔ منہ

ahmadimuslim.de

ثابت کر کے دکھلا دی تھی۔ لیکن جن لوگون نے کچھ سمجھا تھا وہی خود غرضی کے سبب آریہ سماج گروہ سے مین سے گئے جب دقت کالج والون سے اختلاف ہوا تھا تو آریہ سماج کو انگریزی کی تعلیم کے کام سے الگ ثابت کیا تھا اور بتلایا گیا تھا کہ آریہ سماج دہرم سبھا ہے وہ دونون کام نہین کر سکتی اس کے متعلق ویدک دہرم پرچار مین جو آریہ پرتی ندہی سبھا پنجاب کی طرف سے نکلا تھا اُس کے کچھ حصے پیش کرتے ہین۔

دونون کام آریہ سماج نہین کر سکتی جب یہ تسلیم کر لیا گیا تھا کہ آریہ سماج آریہ دہرم سبھا ہے آریہ ودیا سبھا نہین اس واسطے اسکو مغربی تعلیم کے پرچار مین اپنی طاقتین نہین ضائع کرنی چاہئین اس کو صرف ویدک دہرم پرچار کرنا چاہئے اور اس بات کی تردید کی گئی تھی کہ آریہ سماج تعلیم اور پرچار دونون کام نہین کر سکتی دیکھو صفحہ ۱۴ ویدک دہرم پرچار۔

ہم کہتے ہین کہ ایک سبھا دونون کامون کو ہرگز نہین کر سکتی۔ اگر آریہ سماج اپنے تئین تعلیم کے توسط ادہر اودہر پہیلے گی تو دہرم پرچار کا کام ڈھیلا اور سست ہو جاویگا۔ دہرم پرچار کا کام اتنا بہاری ہو کہ اس کا پورا کرنا بھی کسی ایک سوسائٹی کے لئے خواہ وہ کیسی ہی مضبوط اور موٹا کیون نہو بہت مشکل ہے اور اگر اس پر ترقی تعلیم کا بوجھ بھی ڈالا جاوے تو وہ اس کے نیچے دب کر نیست ہو جاویگی وید پرچار کمزور ہو گیا۔ اور آریہ سماج مردہ ہو رہی ہین یا اُس کا وجود برائے نام رہیگا۔ ذرا سوچ وچار کرنے سے معلوم ہو جاویگا کہ دو مخالف اور مشکل کامون کو کس طرح ایک سبھا یا سماج اٹھا سکتی ہو۔

اہلحدیث۔ گو ہمارے خیال مین آریہ سماج ترقی پر نہین ہے اور تنزل مین بہی ہے تو اس کی ہندوؤن مین ہے کہ عموماً تعلیم یافتہ آریہ سماج کے خیالات کو پسند کرتے ہین گو عملی پہلو کمزور ہو مگر اس ترقی کا سبب آریہ سماج کی تعلیم کی خوبی نہین بلکہ انگریزی تعلیم کا نتیجہ جو آزادی ہے وہ اسکی موید ہے تنزل غیر قومون مین ہے کہ آریہ سماج یہہ دعوی لیکر اٹھی تہی کہ ہم ویدک تعلیم کو تمام دنیا مین پہونچا دینگے بلکہ بعض یہانتک بڑہ کر نکلے تھے جو کہتے تہے کہ عرب مین قرآنی حکومت کے بجائے اب ویدک جہنڈا لہرائے گا۔ مگر جونہی آریہ سماج کی تعلیمات سے غیر مذاہب کو خبر ہوئی تو سوائے کسی عقل سے خالی نوعمر لڑکے کے عام قبولیت اس کو حاصل نہوئی لہذا آئندہ کو صبر

# قابل توجہ اہل حدیث کانفرنس

اس کانفرنس کے انعقاد کو عرصہ دو سال کا منقضی ہو گیا لیکن ہنوز کوئی نمایان کام اُسکا ظہور پذیر نہوا اگرچہ اُس نے توحید و رسالت کی بابت مختلف زبانون مین ٹریکٹ شائع کئے لیکن میرے خیال مین اس کا بہی نتیجہ ظاہر نہوا خصوصاً اس شہر مین اس کانفرنس کا اصلی اصول اہلحدیث کی مدد کرنی بہی ہے جو باوجود چند مقامات مین اہلحدیثون کے ستائے جانے کے اُن کی مدد کیا خبر گیری تک نہین کی۔ پس اگر ایسی ہی غفلت رہی تو قیام اسکا مشکل ہے۔ اولاً کانفرنس کو حسب قواعد (ج) (د) اہلحدیث موضع اعظم گڈھ کی امانت کرنی چاہئے۔ وہ بیچارے بہت ستائے جا رہے ہین تفصیل اس اجمال کی یون ہے کہ عرصہ سے کوئی مسجد کا مقدمہ تہا جس مین منصف سے پہلے اہلحدیث مدعی جیت گئے بعد اپیل فریق مخالف تجویز ثانی کو منصف نے مین آیا جس کا منصف دوسرا بدلکر آیا۔ فریق مخالف کی جائز ناجائز کوشش سے فیصلہ بالکل انکے موافق ہوا اگرچہ وہ فیصلہ بہی خلاف قانون ہے۔ بعد اس کے وہان کے حنفیون نے پانچ سات اہلحدیثون کو قبل نماز مسجد مین مارا۔ اور خود ہی تہانہ مین رپورٹ لکہا دیا کہ ان غیر مقلدون نے ہم لوگون پر زیادتی کیا وغیرہ وغیرہ تہانہ دار بہی سخت متعصب حنفی ہے اس نے بجائے خود تفتیش حق کرنے کے اہلحدیثون کی زیادتی لکہا اور بلوہ قائم کیا اور انہین نے بیقصورون کو حوالات داخل کیا۔ الغرض بڑی بڑی تکلیفین پہنچا تا ہے۔ اب دونون فریق کی چالان کر دیا ہے اس مین بہی اہلحدیثون کی زیادتی لکہا ہے۔ دیدہ باید کیا ہوتا ہے بیچارے اہل حدیث وہان کے مخبوط ہو رہے ہین۔ اب اس سے بڑہکر کونسا موقع کانفرنس کو ملیگا علاوہ بعض مؤمنین باہمی نزاعات ذرہ ذرہ سی بات پر پہنچے کانفرنس حسب قاعدہ (د) ان کی اصلاح کرنی چاہئے خصوصاً مؤمنین ایک ستودہ حضرت مولوی ابو الکارم صاحب موجد رد فرق اہل سکونت پر ہیں آپ اہلحدیثون کو رکن اور مناظر تہے آپ نے شوق نبوی کے رسالون کے بڑے بڑے

دندان شکن جواب دیتے ہیں۔ اس وقت آپکا ایسا حال ہے کہ قابل بیان نہیں۔ آپ اہل حدیث بھائیوں کی اعانت کی جگہ انکے سخت مخالف ہو گئے ہیں اور حنفیوں سے بالکل خلط ملط کرلی ہے جس سے اور نقصان ہو رہے ہیں حنفیوں کو اور زور مل رہا ہے جب علماء کا ایسا حال ہو تو بقول ؎

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

آہ کیا ہی سچ ہے۔ شر الشر شرار العلماء۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

ان الراقم محمد ابو القاسم کنجاہی الاصل متوطن بنارس۔

ایڈیٹر۔ کانفرنس میں ابھی اتنی سکت نہیں کہ ایسے ایسے بڑے کاموں میں دخل دے سکے ہان دفتر اہل حدیث میں جب خبر آئی تو جو کچھ پوچھا گیا تھا بتلایا اور جو مانگا تھا بھیجا گیا اور دعا کی گئی اور ناظرین سے درخواست ہے کہ وہ بھی دعا کریں کہ خدا ان مظلوموں کی مدد کرے۔ آمین۔

## دہوکھے کی ٹٹی مین پیغام صلح

ایک گھوڑا اور ایک گدہا دونوں بوجھ لدے کہیں جارہے تھے۔ گھوڑے پر نمک اور گدھے پر روئی لدی تھی جب رستے میں نالہ آیا تو گھوڑا پانی میں بیٹھ گیا تب اٹھنے پر بوجھ ہلکا ہو جانے سے آسانی سے چلنے لگا۔ گدہے نے گھوڑے سے بوجھ ہلکا ہو جانے کا احوال سنکر اپنا بوجھ بھی ہلکا کرنا چاہا اور جب دوسرا نالہ آیا تو وہ بھی پانی میں بیٹھ گیا مگر روئی میں جب پانی داخل ہو گیا تو گدہے کا بوجھ اس قدر بھاری ہو گیا کہ وہ پھر اٹھ نہ سکا اور مالک سے جو مار کھائی سو الگ اسی طرح سے جب قادیانی خردجال نے دیکھا کہ جناب سراج الملتہ امیر حبیب اللہ خانصاحب شاہ کابل (خدا اُس کے ملک و سلطنت کو دائم قائم فرمادے آمین) نے ہندوستان میں تشریف لاکر عید قربانی کے موقع پر گائے کی قربانی کو ہندوؤں کی دلجوئی اور تالیف قلوب کی خاطر اپنے لئے رد کردیا تو ہندوؤں نے اُن پر چاروں طرف سے صدائے مرحبا کو بلند کرکے انکی عزت و توقیر کو اپنے دل میں جگہ دی۔ تو خردجال کے کوڑ مغز میں بھی یہ بات سماگئی کہ کرشن اور نانک بننا تو بیشک بالکل فضول ہو مگر شاہ کابل جیسے ہندوؤں کو پھانسنے کا تجربہ دکھلایا وہ درست ہے اس طرح سے ہندو جھٹ پٹ میرے بھی ہتھے چڑھ جائیں گے اور میں اُن کا ایک بڑا پولیٹیکل ہیرو بن جاؤنگا چنانچہ اس نے آجکل ہندوؤں کو انگریزوں کے برخلاف پاکر اپنے تدبیر گہری دلی پولیٹیکل چال کو فروغ دینے کی خاطر ہندوؤں کو اپنے ہمراہ کرنے کے لئے وہی شاہ کابل والا چکمہ دینا چاہا اور اس دہوکے کی ٹٹی میں ایک پیغام صلح تیار کرنے لگا اور اپنے کوڑ مغز میں ہندوؤں کو ایک بھولی بھالی قوم تصور کرکے اس پیغام صلح میں یوں بکواس لکہی کہ "یہ تفرقہ کہ جو گائے کی وجہ سے ہے اسکو بھی درمیان سے اٹھا دیا جائے۔ جس چیز کو ہم حلال جانتے ہیں۔ ہم پر واجب نہیں کہ ضرور اُس کو استعمال بھی کریں" مگر کذاب کو اس کا نتیجہ کیا معلوم تھا قدرت کی طرف سے ؎

تفضانے مار طمانچہ منہ اُسکا کالا کیا۔

اور لالہ لاجپت رائے نے اس کے جواب میں جو اُس کی حجامت بنائی وہ الگ کیا اس سے بڑہکر بھی کوئی پاگل پنے کی علامت ہوسکتی ہی کہ خود ہی تو پیغام صلح میں یہہ لکھا جو کہ "اگرچہ ہم دیکھتے ہیں کہ وید کی تعلیم پورے طور پر کسی فرقے کو خدا پرست نہیں بنا سکی اور نہ بنا سکتی تھی اور اگرچہ ہم کو وید میں پتھر کی پرستش کا ذکر تو کہیں نہیں پڑہا۔ لیکن بلاشبہ اگنی۔ وایو جل اور چاند اور سورج وغیرہ کی پرستش سے وید بھرا ہوا ہے۔ اور کسی شرتی میں اُن چیزوں کی پرستش کے لئے ممانعت نہیں۔" مگر تاہم پھر بھی اپنا خیال ویدوں کی نسبت یوں لکھا ہے کہ "تاہم خدا کی تعلیم کے موافق ہمارا پختہ اعتقاد ہے کہ وید انسان کا افترا نہیں" پھر کیا اس سے صاف ثابت نہیں کہ قادیانی کا پختہ اعتقاد خدا کی تعلیم کی نسبت بالکل مشرکانہ تھا! ایسے پاگل کی بات کا کیا ٹھکانہ ہے کہ پیغام صلح کے ۲۵ صفحون تک خود ہی تو بڑے شد و مد سے ویدوں کو کلام الٰہی اور رشیوں اور باوا نانک کو خدا کا نبی ثابت کیا ہے اور اُس کے بعد لکھا ہے کہ "اگر اس قسم کی صلح تام کے لئے ہندو صاحبان اور آریہ صاحبان طیار ہوں کہ وہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کا سچا نبی مان لیں اور آئندہ توہین اور تکذیب چھوڑ دیں تو میں سب سے پہلے اس اقرار نامہ پر دستخط کرنے پر طیار ہوں کہ ہم احمدی سلسلہ کے لوگ ہمیشہ وید کے مصدق ہوں گے" بھلا جب وہ ویدوں اور اُس کے رشیوں وغیرہ کو پہلے ہی سے سچا مانتا ہے تو پھر اب اُس کی شرط

ahmadimuslim.de

قبول ہے اب چاہے بندہ محمد صاحب کو مانیں یا نہ مانیں ۔ مگر دجال تو ویدی ہو چکا ۔ (محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور محلہ سادہوان)

## حمائل غزنویہ پر سوال اور اسکا جواب

جناب مکرمی مولنا مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب ۔ السلام علیکم حمائل شریف مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر صفحہ ۱۹۸ ۔ پارہ ۷ سورہ مائدہ ۔ آیت یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ میسر کے بارے میں حاشیہ پر لکھا ہے "شرط بدھنا کسی چیز پر جس میں جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہیں باقی جو کھیل کمان میں شرط بدہنی روا ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہ ہو لیکن یہ کہ شیطان اس بہانے سے روکتا ہے اللہ کے یاد سے اور نماز سے"

استفسار بذریعہ اخبار اہل حدیث ایک طرف کی شرط سے کیا مراد ہے میرے خیال ناقص میں گھوڑ دوڑ کے لاٹری اسی قسم میں ہے ۔ اور گھوڑ دوڑ فی نفسہ جوا نہیں ۔ آپ براہ مہربانی فرماویں کہ یہ قول ایک طرف شرط حرام نہیں کہاں تک صحیح ہے ۔

دو پیسہ کا ٹکٹ ارسال خدمت ہے ۔ اگر بذریعہ ڈاک جواب سے مطلع فرماویں تو ممنون ہونگا ۔ (خاکسار ابراہیم عفی عنہ کلرک دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیر سپاہ حلقہ انہار دریائے سوات مردان ضلع پشاور)

اس خط کو بغرض جواب مولوی عبد الاول صاحب غزنوی مالک مطبع مذکور کے پاس بھیجا گیا جواب اسکا جو آیا درج ذیل ہے ۔

یہ حاشیہ جس میں لکھا ہے کہ ایک طرف کی شرط حرام نہیں ۔ یہ حاشیہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے ۔ فوائد سلفیہ والی کا نہیں اور دلیل اس پر کہ ایک طرف کی شرط حرام نہیں یہ حدیث ہے عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ادخل فرسا بین فرسین یعنی وھو لا یؤمن ان یسبق فلیس بقمار ومن ادخل فرسا بین فرسین وقد امن ان یسبق فھو قمار ۔ رواہ ابوداؤد ۔ ترجمہ ۔ روایت ہے ابو ہریرہ رض سے وہ روایت کرتا ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ داخل کرے ایک گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے یعنے وہ تیسرا گھوڑا ایسا ہو کہ نہ امن کیا جاتا ہے کہ سبقت کیا جاوے پس وہ قمار ہے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ مطلب یہ ہو کہ اگر تیسرے شخص کا گھوڑا ایسا ہے کہ آگے بڑھنے نہ بڑھنے کا احتمال ہے تو جائز ہے ورنہ ناجائز ہے گھوڑ دوڑ میں اگر روپیہ کی شرط ایک طرف سے ہو اور یہ روپیہ بادشاہ دینا قبول کرے یا دوڑنے والوں میں سے ایک شخص تو یہ جائز ہے اور اگر دونوں طرف سے روپیہ کی شرط ہو تو ایک شخص تیسرے محلل کا ہونا ضروری ہے پھر اگر یہ محلل بڑھ جاوے گا تو دونوں کا روپیہ لیگا اور اگر محلل ہار جاوے تو اسپر کچھ نہ ہوگا اور محلل کے ہونے سے یہ جوے کی صورت سے نکلجاتا ہے کیونکہ جوا وہ ہوتا ہے جہاں آدمی نفع اور نقصان میں متردد ہو اور یہ امر محلل کی وجہ سے جاتا رہتا ہے ۔ امام قہستانی رح نے فرمایا ہے کہ اگر دونوں گھوڑے دوڑانے والے آپس میں یہ شرط مقرر کریں کہ جسکا گھوڑا آگے بڑھا دوسرا اس کو اتنا دیوےگا تو اس صورت کے منع ہونے پر اتفاق ہے ۔ محیط اور ذخیرہ میں ہے اگر گھوڑ دوڑ بغیر شرط اور عوض کے ہو تو جائز ہے اور اگر عوض اور شرط دونوں جانب سے ہو کہ ایک مرد دوسرے کو کہے اگر تیرا گھوڑا میرے گھوڑے سے آگے بڑھا تو میں تجھے اتنا مال دونگا اور اگر میرا گھوڑا آگے بڑھا تو میں تجھ سے اتنا مال لونگا تو یہ صورت ناجائز ہے کیونکہ یہ صورت جوے کی ہے ۔

وفی الدر المختار ۔ ولا یحرم الجعل اذا شرط من جانب واحد لان الزیادۃ والنقصان لا تمکن فیھما بل فی واحد ھما تمکن الزیادۃ وفی الاخر الانتقاص فقط فلا تکون مقامرۃ لانھا مفاعلۃ منہ الا اذا ادخلا ثالثا محللا بینھما بفرس کفء لفرسیھما یتوھم ان یسبقھما والا لم یجز ثم اذا سبقھما اخذ منھما وان سبقاہ لم یعطھما وفیما بینھما ایھما سبق اخذ من صاحبہ ۔ (عبد الاول غزنوی امرتسر)

## اسلام کی صداقت پر سائنس کی شہادت

(از سراج الاخبار جہلم)

جب سے یورپ اور امریکہ نے سائنس کے نئے نئے معلومات ظاہر کرنے شروع کئے ہیں کوئی نہ کوئی اسلامی صداقت بھی ساتھ ہی مطلع ظہور پر اس بے کنار سمندر سے نکلکر خلقت کے سامنے شمس نصف النہار کیطرح نمایاں

ahmadimuslim.de

ہوتی رہتی ہے اسلام نے تیرہ سو برس سے شراب اور خنزیر کے گوشت کی ممانعت کر رکھی ہے مگر بہت سالون سے یورپ ان اشیاء کے استعمال کا عادی ہو چکا ہے اور وہان کے محقق ڈاکٹرون نے کچھ عرصہ سے ان مذکورہ بالا اشیاء کے خاص خاص نقصانات کی طرف اہل یورپ کو جگایا ہے چنانچہ اکثرون نے ان ہر دو اشیاء کو ترک کر دیا ہے اور ان کی تقلید پر دن بدن اور اشخاص بھی تارک ہوتے جاتے ہین حال مین پیرس دار الخلافہ ملک فرانس کا ایک کیمسٹری کالج جو جراحی علاج کے بہت سے تجربے کر چکا ہے دنیا کو اطلاع دیتا ہے کہ داڑہی چٹ کرانے والون کو بعض ایسے عوارض لاحق ہو جاتے ہین جن سے اور لوگ جو داڑہی چٹ نہین کراتے بالکل محفوظ و سلامت رہتے ہین اور پروفیسران کالج مذکور نے اپنی علمی تحقیقات سے یہ امر ثابت کر دیا ہے کہ جب استرہ ڈاڑہی پر پھیرا جاتا ہے تو بالون کے ساتھ ہی ان روغنی حلقون کو بھی اوڑا لیجاتا ہے جن کی بدولت اجرام مرض چہڑے کی جلد مین داخل نہین ہو سکتے اب اہل انصاف و اہل علم بخوبی جانتے ہین کہ کسی مذہب نے داڑہی منڈانے کی ایسی صریح اور تاکیدی ممانعت نہین فرمائی جیسی کہ اہل اسلام نے علی ہذا القیاس ختنہ کے فوائد پر بھی بہت سے ڈاکٹرون نے جن کو بوجہ ایک خاص بیماری کے زائد حشفہ کاٹنا پڑا ہے شہادت دیدی ہے اصل مقصود اس مضمون سے یہ ہے کہ جو لوگ اسلامی شریعت پر مضحکہ اڑاتے خواہ اس مین نئی روشنی کے مسلمان بھی شامل ہون اس بات پر ضرور سنجیدگی سے غور کرین کہ بلا کافی مطالعہ کے اسلام کی صداقتون کا راز ہرگز کہل نہین سکتا۔ افسوس جہان یورپ کی تقلید پر ہزارہا مسلمان شراب نوشی اور ڈاڑہی منڈانے کے عادی ہو چکے ہین وہان اس قباحت کی ممانعت کی آواز کیونکر نہین سنتے اگر اُن کو اپنے مولیٰ اور اُس کے آخری رسول صلعم پر یقین ہوتا تو اُن کے مقدس کلام کا علم حاصل کرنے اور پہر کسی غیر کی جاہل یا تقلید مین ہرگز نہ پہنستے مگر دنیا طلبی ہی محض اُن کا نصب العین ہے۔ دینی مطالعہ کے واسطے ایک گہنٹہ یومیہ بھی خرچ کرنا اُن کو گوارا نہین۔ پس اس صورت مین ایسے ہی شریعت اسلام پر مضحکہ اڑا دین تو اور کیا کرین ملک چین نے ہزارون برس کے بعد اب کہین جا کر افیون کے ترک کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ مگر چین کے مسلمان شروع ہی سے افیون کے تارک ہین اب یہہ بات انگو کسنے سکہلائی تہی جسکو دیگر اہل چین اس قدر مدت مدید کے بعد مشکل اب سمجہنے لگے ہیں صرف اسلام نے آئندہ بھی جو جو قیمتی اصول مذہب یا ترقی یافتہ اقوام دریافت کرینگی اسلام کا وہ اصول انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے ہی موجود ہو گا جون جون زمانہ ترقی کریگا اسلام کے نزدیک آتا جائے گا۔ (راقم غلام حیدر سابق ہیڈ ماسٹر)۔

## تعاقب

مولانا السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مزاج اقدس۔ اہلحدیث مین طبع کیا گیا جواب نمبر ۲ کے درباب جواز عقیقہ مردہ لڑکی یا لڑکا دیکہا گیا۔ اگرچہ آپکا جواب قابل تسلیم ہو۔ مگر چونکہ سائل کو آپکے جواب سے پوری تشفی جیسی کہ مدلل طور سے ہونی چاہئے نہین ہوئی کیونکہ آپ کے جواب مین نہ حوالہ قرآن اور نہ حدیث نبوی ہے اسلئے مکرر عرض خدمت شریف ہے کہ براہ نوازش اسی جواب کو قرآن و احادیث سے مدلل کر کے اخبار اہلحدیث مین مکرر طبع فرما کر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوئین۔ آپ خود خیال فرما دین کہ جب اخبار کا نام نامی ہی اہل حدیث رکہا جاوے اور مسائل کو بغیر از حوالہ احادیث کے جواب دیا جائے تو وہ جواب کہان تک قبول ہو سکتا ہے بجز اسکے آپ جیسے متبحر عالمون کا کام بھی یہی ہے کہ جسطور سے ہو عام لوگون کو قلمی درمی قدمی فائدہ پہونچاتے رہین بہو پوری امید ہے کہ ضرور آئندہ نمبر مین اسکا جواب تحریر فرما دین انتظاری رہیگی۔ وہی سائل قدیم عبد اللہ از سنی بنگلور۔

جواب جس جگہ کے لئے کوئی ثبوت نہو وہان وہ عدم ثبوت ہی عدم حکم کے لئے دلیل ہے زندہ بچے کے لئے تو آیا ہے کہ ساتوین روز عقیقہ کرو لیکن مردہ کے لئے نہین آیا پس یہ نہ آنا ہی دلیل ہے کہ عقیقہ نہین کیونکہ قرآن مجید مین حکم ہے لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ خدا اور رسول کے آگے نہ بڑہو کہ جس باب مین وہ حکم نہ دین اُس کی بابت اپنے پاس سے حکم نہ تراشا کرو حدیث شریف مین بھی ذروني ما ترکتکم یعنے جبتک مین تم کو کسی امر کی بابت حکم نہ دون تم بھی سوال نہ کیا کرو پس مردہ بچہ کا عقیقہ نہونے کی یہی دلیل ہے کہ حکم نہین آیا۔

ہفوات مرزا۔ مرزا کے مضامین متناقضہ۔ قیمت ۱۱ پائی

ست اخبار
مقابلہ مین
یے مین چار
ں کے زبردست
شیعی دنیا
ری ہے
لیئے مضبوط
علاوہ اخباری
ہی نہ کسی
کا ترجمہ بھی
تا رہتا ہے
ہر سالانہ
(العبد)
آ شکور
لطالع

ahmadimuslim.de

# فتاویٰ

س نمبر ۲۳۶ - ملک برہما مین مسلمان جو آتے ہین وہ یہان کی برہمی عورتون سے نکاح کر لیتے ہین جب وہ یہان سے جاتے ہین تو وہ عورتیز دوسرے کسی سے شادی کر لیتی ہین خواہ وہ کسی مذہب کا ہو۔ کیونکہ برہمنیون کا کوئی مذہب نہین کیا ایسی عورتون سے شادی کرنا جایز ہے اور جو ایسی عورتون سے شادی کرین اُن کے گھر کا کھانا جایز ہے یا نہین؟ -

محمد عبد الصمد از ٹائیٹ میو ملک برہما۔

ج نمبر ۲۳۶ - قرآن شریف مین حکم ہے کہ مشرک عورتین جب تک ایماندار مسلمان نہو جائین اُن کے ساتھ شادی نکرو وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ - پس جب تک برہمی عورتین مسلمان نہو جائین کے ساتھ نکاح کرنا جایز نہین۔ مسلمان ہوکر خاوند کے گھر مین رہے تو اوس گھر سے کھانا پینا جایز ہے اگر خاوند چلے جانے کیوقت اوس کو طلاق دیکر چھوڑ جائے اور وہ اس کے بعد کسی مشرک سے نکاح کرلے بلکہ خود بھی مشرک ہو جائے تو خاوند کا اس مین قصور نہین۔ اگر بے نکاحی کو رکھے یا مشرک کیحالت مین نکاح کرے تو ایسے مسلمان کے گھر سے مسلمانون کو نفرت کرنی چاہئے۔

س نمبر ۲۳۷ - عیسائی مسلمان کی مجلس مین بیٹھ کر کھانا کھا سکتا ہے یا نہین؟

ج نمبر ۲۳۸ - دین اسلام مین ہندوؤن کیطرح پاگلانہ چھوت چھات نہین اس لئے مسلمانون کی مجلس مین ہر ایک شخص جس کے ہاتھ ظاہری نجاست سے پاک ہون کھا سکتا ہو اگر کسی کو کسی کے ساتھ بیٹھنے مین طبعی نفرت ہو تو اُسکا اختیار ہے کہ نہ بیٹھے اُس پر جبر نہین۔ ۰۲ کے ٹکٹ داخل غریب فنڈ۔

س نمبر ۲۳۹ - ایک شخص عشا کی نماز پڑھتا ہے چار فرض اور دو سنتین ایک وتر اور نفل وغیرہ کچھ نہین پڑھتا۔ وتر بھی ایک ہی پڑھتا ہے اس کو کوئی عذر بھی نہین آیا اوس کی نماز صحیح یا غلط ہو اسکی دلیل قرآن اور حدیث سے ہونی چاہئے۔ سائل محمد وحید انگوٹھی ساز مالیر کوٹلہ۔

ج نمبر ۲۳۹ - اس کی نماز صحیح ہے کوئی خلل نہین بڑی بات کوئی اعتراض کی ہے تو ایک وتر ہے سو صحیح بخاری مین ایک وتر کی حدیث آئی ہے امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ ایک رکعت والی حدیث اثبت یعنی سب سے زیادہ ثبوت رکھتی ہے پس شخص مذکور کی نماز درست ہے جو اس کو غلط کہتا ہے وہ غلطی کی وجہ بتلا دے۔ ار داخل غریب فنڈ۔

س نمبر ۲۴۰ - نوٹ یا اسٹام مین بٹہ لینا چاہئے یا نہین۔ سائل محمد لیبہ بڑے دمنشی رحیم بخش صاحب گرھیڈ یہ ضلع ہزاریباغ قسمت بنگال

ج نمبر ۲۴۰ - نوٹ اور اسٹامپ کا بٹہ لینا جایز ہے کیونکہ وہ چاندی یا سونا نہین بلکہ وہ ایک مبیع چیز ہے نوٹ پر اگرچہ سکرٹری سیلیکی ہوتی ہے مگر عرف عام مین وہ بھی مبیع ہے۔

س نمبر ۲۴۱ - شب برات کے روز حلوا اور روٹی جو کسی دوست کے یہان نیاز کیا ہوا آئے تو اسے کھانا چاہئے یا نہین؟ و نیز عاشورہ کے روز کھچڑا پکوا کر مسکینون کو کھلانا چاہئے یا نہین؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۴۱ - شب برات کے روز حلوہ پکانا محض ایک رسم ہے جس کو کرنے والا اگر ثواب جانتا ہے تو بدعت ہے مگر چونکہ وہ کوئی نذر لغیر اللہ نہین ہوتا اس لئے کھانا اُسکا حرام نہین لیکن اس نیت سے کوئی نہ کھائے کہ یہ رسم بند ہو جائے تو اچھا ہے عاشورہ کی کھچڑی کا بھی یہی حکم ہے۔

س نمبر ۲۴۲ - حلیمہ گیارہ برس کے سن مین حامد سے بیاہی گئی لیکن تین برس کے بعد اس کے والدین نے یہ عذر پیش کر کے کہ حلیمہ موجودہ شوہر سے راضی نہین ہے۔ اُس لڑکی کی شادی ایک دوسرے لڑکے سے کر دیا لیکن حلیمہ کو انہون نے سابق شوہر سے طلاق نہ دیا تو اس حالت مین حلیمہ کا نکاح ثانی جایز ہوا یا نہین؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۴۲ - حلیمہ کا حامد کے ساتھ اگر نکاح ہوا تھا تو دوسرا نکاح جایز نہین اگر محض منگنی یعنی وعدہ نکاح تھا تو بوجہ ناراضگی یا کسی اور معقول وجہ سے دوسری جگہ کر سکتے ہین۔

س نمبر ۲۴۳ - مسجد مین جو شیرینی جمعہ کے روز تقسیم ہونے کے لئے آئے اُسے لیکر کھانا چاہئے یا نہین؟ (راقم ایضاً)

ج نمبر ۲۴۳ - جمعہ کی شیرینی تقسیم کرنیوالون کی نیت اگر نذر لغیر اللہ کی ہو تو حرام ہے اور اگر کسی امر پر بطور شکریہ لاتے ہین تو جایز ہے۔

ار داخل غریب فنڈ۔

اطلاع: فتوون کی غلطی پر ہر ایک صاحب اطلاع دے سکتے ہین (ابو الوفا)

# انتخاب اخبار

ڈیرہ غازیخان کے معززین نے ایک بڑا جلسہ کرکے ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازیخان کے حق مین تائیدی ووٹ پاس کئے اور نامہ نگار ٹریبیون کی تردید کی جسنے ڈپٹی کمشنر پر حملے کئے تھے (نامہ نگار)

۱۷- اگست کو امرتسر مین ایسی بارش ہوئی کہ طوفان نوح کا نقشہ آنکھون مین پھر گیا۔ سیکڑون مکان گرے کئی آدمی مرے خدا رحم کرے۔

خودی رام بوس کو ۱۱ ماہ حال کی صبح کو مظفرپور مین پھانسی دیدی گئی اسکے وشاؤ کی درخواست پر خودی رام کی نعش اُن کے حوالے کردیگئی۔ جنہون نے اُس کو دریاء گنڈک کے کنارہ پر جلاکر خاکستر کردیا۔ جیل خانہ سے دریا گھاٹ تک دو رویہ پولیس کے سپاہی کھڑے تھے تاکہ کسی قسم کا شور وشر یا بلوہ نہ ہونے پائے۔

ٹیلی سے "نواب" کو امرتسر اور لاہور کے درمیان چلتی ٹرین مین عورتون کا زیور ڈرا دھمکا کر لوٹنے کے جرم مین ۲۲ سال قید کی سزا دیگئی تھی اپیل مین چیف کورٹ نے ۲۰ سال گھٹا دیئے صرف ۲ سال قید با مشقت کی سزا کافی سمجھی گئی۔

رنگون کے ایرانیون نے وائس کنسل ایران کے ذریعہ سے شاہ ایران کی خدمت مین ایک تار بھیجکر التماس کیا ہے کہ ایرانی پارلیمنٹ جلد مجتمع کیجائے اور کنسٹی ٹیوشن پر پورا پورا عملدرآمد کیا جائے اور خانہ جنگی موقوف کی جائے اگر ایسا نہوا تو ہم ایرانی رعایا نہ رہین گے اور کسی بادشاہ کی رعایا بن جائین گے۔

بابو بپن چندرا پال کو اب اور نیا خیال پیدا ہوا ہے وہ ۲۰ ماہ حال کو ہندوستان سے پیرس اور وہان سے امریکہ جائین گے اور جمہوریت پسند اقوام کے آگے ہندوستانیون کی کیفیت بیان کرین گے۔

بم کے گولہ پھینکنے کا ایک تازہ واقعہ ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے کے اسٹیشن شام نگر کے پاس کلکتہ کے نزدیک واقع ہوا۔ ایک سیکنڈ کلاس گاڑی پر بم کا گولہ پھینکا گیا۔ اس گاڑی مین کئی یورپین مسافر سوار تھے۔ گولہ گاڑی تک نہین پہونچا اور زمین پر گر کر پھٹ گیا۔ ٹرین کھڑی کرکے تحقیقات کی گئی کسی قسم کا نقصان نہین ہوا پھر ٹرین روانہ ہوگئی پولیس گولہ پھینکنے والے کی تلاش مین مصروف ہے۔

قیصر جرمنی اور قیصر ہند کے درمیان نہایت تپاک اور اخلاص سے ملاقات ہوئی۔ لوگون نے بازارکو ہارون اور انگلش اور جرمن جھنڈیون سے سجا رکھا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد قیصر ہند برلن مین جاکر قیصر جرمن کے مہمان بنین گے۔

شاہ ایران کے خلاف ایرانیون مین جوش ترقی پر ہے۔ شیعہ مجتہدون نے اُن کو ناقابل شاہی قرار دے دیا ہے۔ تمام روئے زمین کے ایرانی شاہ پر زور دے رہے ہین کہ ایران کی پارلیمنٹ جلد مجتمع کی جائے ورنہ سب ایرانی شاہ ایران کی اطاعت ترک کرکے دوسرے بادشاہون کی رعایا بن جائین گے تبریز مین برابر کشت وخون جاری ہے۔

تبریز کے باشندون نے اپنے آپ کو شاہ ایران کی اطاعت سے علیحدہ کرکے ترکی کی رعایا بن جانے کا اعلان کردیا۔

ترکی پارلیمنٹ کے متعلق ۹۔ ماہ حال کو جو خبر ریوٹر سے موصول ہوئی وہ حسب ذیل ہے:-

رضا پاشا سابق وزیر جنگ اور دوسرے برآوردہ محل کے حکام گرفتار ہوگئے ہین سابق مہتمم صرف خاص راغب پاشا نے گرفتار ہوتے وقت مزاحمت کی اور اپنے گھر کی کھڑکی سے پولیس پر فیر کی مگر دھر لیئے گئے۔ سلطان المعظم نے جدید آئینی افواج کو اپنی ملاقات سے بہرہ اندوز کیا اور فرمایا کہ مابدولت دستوری حکومت پر مستحکم رہین گے۔ اس لئے کہ یہ انتظام مابدولت ہی کیا ہوا ہے۔

یہودی مسلمان اور عیسائیون کا اتحاد یروشلم مین ترکی سلطنت پارلیمنٹ قائم ہونیکی خوشی منائی گئی۔ گورنر یروشلم کو اول اول اس خبر کا یقین نہین تھا اس باعث انہون نے پہلے اظہار مسرت وجلوس کی اجازت نہین دی خبر کی تصدیق ہوجانے پر ترک عرب یہودی عیسائی سبنے ملکر شہر مین ایک متفقہ جلوس نکالا۔ ازادی کے نشانات ہاتھون مین سب کے بلند تھے

اخبار ارشاد لکھتا ہے کہ ایک بڑا اسلامی شہر تارجان نامی جو کوہ قاف کی ایک بلند چوٹی پر آباد تھا کثرت بارش کے سبب پھسل کر ایک نہایت گہری وادی مین اتر گیا ہے اور اسکے تمام باشندے اور جانور ہلاک ہوگئے ہین اور تمام مکانات اور مسجدین اور مندر سب غارت ہوگئے ہین۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

ahmadimuslim.de

# فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہل حدیث امرتسر

## تفسیر ثنائی

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو اس کے مطالعہ و ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہے پر تفسیر ہندوستان میں ... مقبولیت کی نگاہ سے دیکھی ... قرآنی متن ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں۔ دو ... میں تفسیر کی گئی ہے۔ نیچے حواشی میں مخالفین کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں۔ ایسے کہ بایدو شاید۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک زبردست عقلی و نقلی دلائل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا ثبوت دیا ہے۔ ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کے چارہ نہ ہو۔ ساری تفسیر سات جلدوں میں ہے جنمیں سے پانچ جلدیں سردست تیار ہیں چھٹی جلد چھپ رہی ہے۔

جلد اول۔ سورہ فاتحہ و بقر قیمت عہ/

جلد دوم۔ سورہ آل عمران و نساء قیمت عہ/

جلد سوم۔ سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف۔ قیمت عہ/

جلد چہارم۔ سورہ نحل تک۔ قیمت عہ/

جلد پنجم۔ سورہ فرقان تک۔ قیمت عہ/

**پانچوں جلدوں کی مجموعی قیمت (ؔعہ) سات روپے۔**

## فتوحات اہلحدیث

چیف کورٹ۔ ہائی کورٹ پنجاب اودھ بنگال اور انگلستان کے فیصلے بھی اہلحدیث درج ہیں قیمت ۲/

## دلیل الفرقان

بجواب اہل القرآن۔ مولوی عبداللہ چکڑالوی کے رسالہ مفصل متعلقہ نماز کا کامل جواب قیمت ۲/

## حق پرکاش

آریوں کے گرو اور سماج کے بانی دیانند جی نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر شروع سے لیکر اخیر تک جو اعتراضات کئے ہیں انکا مدلل اور ایسا دندان شکن جواب کہا ہے کہ پھر کسی سماجی کو جواب الجواب لکھنے کی طاقت نہ ہوئی۔ قیمت ۸/

## السلام علیکم

اسلامی سلام کے احکام اور دیگر مذاہب کے سلاموں سے مقابلہ آریوں کے متعلق خاص نوٹ ۱/

## ترک اسلام

مباحثہ دھرم پال نو آریہ سابق عبدالغفور کے رسالہ ترک اسلام کا معقول جواب قیمت ۸/

## مناظرہ نگینہ

مشہور و معروف مباحثہ جو ماہ جون سنہ ۱۹۰۸ء میں بمقام نگینہ میں اہل اسلام اور آریہ سماج کے مابین ہوا تھا۔ قیمت ۶/

## ادب العرب

صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھدیا ہے کہ اردو خوان بلا امداد مطلب سمجھ سکے اور کامیاب ہو سکے نامی گرامی علماء کا پسندیدہ قیمت ۶/

## مرقع دیانندی

اس رسالہ میں بحوالہ اصل عبارت ثابت کیا گیا ہے کہ آریہ سماج کے بانی دیانند جی جو کہتے تھے اس کا خلاف کرتے تھے آریہ مباحثات کے متعلق معلومات کا بے نظیر ذخیرہ قیمت ۳/

## مباحثہ دیوریا

مقام دیوریا ضلع گورکھپور کا مباحثہ جو اہل اسلام اور آریہ سماج کے درمیان ہوا تھا قیمت ۴/

## نماز اربعہ

اسلامی نماز کے احکام اور مذاہب اربعہ (اسلام عیسائی ہندو۔ آریوں) کی عبادتوں کا مقابلہ قیمت ۲/


# کارخانہ مخزن الادویہ

واقعہ محلہ سبزی باغ ڈاکخانہ مرادپور بانکی پور

کارخانہ مذکور چند سال سے زیر سرپرستی و زیر نگرانی جناب حکیم مولوی محمد نجم الدین صاحب ... جس میں ہر ایک قسم کی ادویہ مفردہ و مرکبہ نیز تمام اقسام کے روغنیات و عرقیات و معجونات وغیرہا کا بہت ہی صفائی و عمدگی کے ساتھ انتظام کیا گیا ہے اور بہ کفایت فروخت ہوتے ہیں طبابت پیشہ صاحبان کے ساتھ خاص رعایت کیجاتی ہے۔ نوٹ جناب حکیم صاحب ممدوح سے ہر مرض کی مجربہ دوا بھی مل سکتی ہے۔ مریض کی پوری کیفیت لکھنی چاہئے۔

المشتہر

منیجر کارخانہ مخزن الادویہ متصل مطب جناب حکیم مولوی محمد نجم الدین صاحب محلہ سبزی باغ ڈاکخانہ مرادپور بانکی پور پٹنہ


صاحب مالک مطبع اہل حدیث امرتسر میں چھپا

ahmadimuslim.de